## سوال

(956) امانت گم ہوجانے کی صورت میں کیا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

محترم جناب حافظ صاحب! ایک آدمی نے امانت کے طور پر مدرسہ کے ریال تبدیل کرنے کے لیے مجھے دیئے اور وہ ریال میری کوتاہی کے بغیر میری جیب سے جیب تراش نے نکال لیے۔ مجھے اس کی کچھ خبر نہ ہوئی۔ بعد میں جب مجھے احساس ہوا تو بسیار تلاش کے باوجود وہ نہ مل سکے۔ منتظمین مدرسہ مجھ سے وہ ریال واپس طلب کرتے ہیں۔ میں غریب آدمی اور طالب علم بھی ہوں۔ ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتا۔ میرے لیے قرآن وسنت کی روشنی میں کیا حکم ہے؟ (جاوید اقبال۔ فیصل آباد) (۱۳اکتوبر ۲۰۰۰ء)

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حقائق اور واقعات سے اگر یہ بات واضح ہوجائے کہ رقم کا ضیاع آپ کی کوتاہی کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس صورت میں آپ اس رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں۔ اور اگر کمی کوتاہی ثابت نہ ہو تو ریالات ادا نہیں کرنے کیونکہ اس کی حیثیت امانت کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3، متفرقات: صفحہ:657**

محدث فتویٰ